السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے نذر مانی کہ اگر ساتویں کلاس میں پاس ہو کر آٹھویں کلاس میں چلا گیا تو بکری ذبح کروں گا۔ الحمد للہ! میں پاس ہو گیا اور میں نے بکری ذبح کر دی تو کیا اس سے میرے لیے اور میرے بزرگوں اور عزیزوں کیلئے کھانا جائز ہے؟ اگر ہم نے اس سے کھا لیا ہو تو ہم پر کیا واجب ہے جبکہ میری نذر اللہ تعالیٰ کیلئے صدقہ کی تھی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ نذر ایک چیز کے ساتھ مشروط تھی جو کہ واقع ہو چکی ہے لہٰذا اسے پورا کرنا ضروری ہے کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

«مَنْ نَذَرَ أَنْ يُطِيعَ اللَّهَ فَلْيُطِعْهُ، وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يَعْصِيَهُ فَلَا يَعْصِهِ۔ (صحیح بخاری)

''جو شخص اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی نذر مانے تو اسے اس کی اطاعت کرنی چاہیے اور جو شخص اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی نذر مانے تو اسے اس کی نافرمانی نہیں کرنی چاہیے''۔

سائل نے چونکہ ذکر کیا ہے کہ اس نے صدقہ کرنے کی نذر مانی تھی لہٰذا اسے ان فقراء میں تقسیم کرنا چاہیے جن پر زکوٰۃ کو خرچ کیا جا سکتا ہو۔ نذر ماننے والے اور اس کے بزرگوں اور عزیزوں کو اس میں سے نہیں کھانا چاہیے کیونکہ وہ اس کے مال کی زکوٰۃ کے مستحق نہیں ہیں لہٰذا وہ نذر کے بھی مستحق نہیں ہیں۔ اگر اس نذر ماننے والے یا اس کے بزرگوں اور عزیزوں نے اس میں سے کھا لیا ہو تو وہ اس کے بدلہ میں پہلے جیسا یا اس سے بھی بہتر جانور ذبح کرے اور اسے فقراء میں تقسیم کر دے۔ ہاں البتہ اگر نذر ماننے والے نے بوقت نذر یہ نیت کی ہو کہ وہ اور اس کے اہل خانہ بھی اس سے کھائیں گے خواہ یہ نیت لفظی یا عرفی شرط کی صورت میں ہو تو پھر اس نیت کے مطابق عمل کیا جائے گا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص546

محدث فتویٰ